جویریہ خان نے آئی سی سی ویمنز گلوبل ڈویلپمنٹ اسکواڈ کی کپتانی کو مفید تجربہ قرار دیدیا

اسلام آباد (وائس آف ایشیا)قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی سینئر کھلاڑی جویریہ خان نے آئی سی سی ویمنز گلوبل ڈویلپمنٹ اسکواڈ کی کپتانی کو مفید تجربہ قرار دیا ہے۔ 31 سالہ جویریہ خان نے سدرن وائپرز ، سرے اسٹارز اور انگلینڈ اکیڈمی کرکٹ ٹیموں کے خلاف 6 ٹی ٹونٹی میچوں میں آئی سی سی ویمنزگلوبل ڈویلپمنٹ اسکواڈ کی کپتانی کی۔ میچز کا انعقاد آئی سی سی کی جانب سے ویمن کرکٹ کے معیار کو بہتر کرنے کی کاوش کا حصہ تھا،جویریہ خان آئی سی سی ویمنز گلوبل ڈویلمپنٹ اسکواڈ کی کپتان اور مینٹور تھیں۔جویریہ خان نے سیریز کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس میں ان کی سرے اسٹارز کے خلاف 59 گیندوں پر 64 رنز کی اننگز نمایاں ہے۔ جویریہ خان نے سرے اسٹارز کے خلاف دوسرے میچ میں 35 گیندوں پر 40 رنز بنائے

تھے۔ انہوں نے اسی میچ میں 19 رنز دے کر 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ بھی کیا اس موقع پر جویریہ خان کا کہنا ہے کہ مختلف کنڈیشنز میں جا کر ایک نئی ٹیم کی قیادت کرنابہترین تجربہ رہا۔ اس سیریز سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔جویریہ خان نے کہا کہ ایونٹ میں ٹیم کی قیادت کرنا آسان نہیں تھا۔ اسکواڈ میں شامل تمام کرکٹرز سیریز کے آغاز سے محض ایک روز قبل اکٹھی ہوئی تھیں تاہم ٹیم منیجمنٹ کی مدد سے جلد ہی تمام کھلاڑی ایک پیج پر آچکی تھیں۔ انگلینڈ سے وطن واپسی پر جویریہ خان نے حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں ٹریننگ کا آغاز کردیا ہے۔ 98 ایک روزہ اور 91 ٹی ٹونٹی میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والی جویریہ خان پرامید ہیں کہ وہ انگلینڈ میں منعقدہ ایونٹ سے حاصل ہونے والے تجربے کوآئندہ سیزن میں استعمال کریں گی۔جویریہ خان کا کہنا ہے کہ آئندہ چند مہینوں میں قومی اور بین االاقوامی سطح پر بہت کرکٹ کھیلنی ہے جس کی تیاری کا آغاز کردیا ہے،امید ہے انگلینڈ سے حاصل ہونے والا تجربہ مفید رہے گا۔ جویریہ خان کے مطابق حنیف محمد ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں ٹریننگ کے لیے آنے والی کئی خواتین کرکٹرز مستقبل میں پاکستان کی نمائندگی کی اہلیت رکھتی ہیں۔جویریہ خان کا کہنا ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کی نئی مینجمنٹ قومی خواتین کرکٹ کے فروغ میں خاص دلچسپی رکھتی ہے۔جس کی ایک مثال ہائی پرفارمنس سنٹر کراچی میں بہتر سہولیات کے ساتھ ساتھ ٹرینرز اور کوچز کی موجودگی ہے۔جویریہ خان نے کہا کہ میں یہاں ٹریننگ کیلئے آنے والی خواتین کرکٹرز کو اپنے تجربات کی روشنی میں مشورے دیتی رہتی ہوں۔

وائس آف ایشیا10اگست 2019 خبر نمبر 75